امام اہلِ سنت، مولانا سید ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ

نعت بحضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

آفتاب آئے ماہتاب آئے
سب سے آخر میں آں جناب آئے

ساری دنیا مثالِ دوزخ تھی
آپ ہی خلد در رکاب آئے

ساری دنیا پہ تھی محیط خزاں
اُس پہ لازم تھا اب شباب آئے

زنگ خوردہ تھا شیشۂ دل و روح
چاہیے تھا کہ اس پہ آب آئے

کفر بے ڈھب سوال کرتا تھا
آپ ہی بن کے لاجواب آئے

آپ آئے تو ہو گئی تنویر
سخت ظلمت کو پیچ و تاب آئے

عقل ڈوبی، اُبھر گیا الہام
فکر و وجداں میں انقلاب آئے

حق یہی تھا، نبی کی مسند پر
پوری اُمّت کا انتخاب آئے

آئے صدیق، پھر عمر فاروق
آئے عثماں، تو بُو تُراب آئے

پھر حسن اور معاویہ کو سلام
کیسے خوش بخت و کامیاب آئے

اُن کے اصحاب پر درود و سلام
اُترے رحمت تو بے حساب آئے

اُن کے اعدا کے منہ میں خاک پڑے
اُن پہ آنا ہے جو عذاب آئے

☆......☆......☆